SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Thursday, January 23, 1997

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at eleven in the morning with Mr. Chairman (Mr. Wasim Sajjad) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

بسم اللہ الرحمن الرحیم

و ھو الذی خلق اللیل والنھار والشمس والقمر کل فی فلک
یسبحون- و ما جعلنا لبشر من قبلک الخلد ا فان مت ھم
الخالدون- کل نفس ذائقۃ الموت و نبلوکم بالشر و الخیر فتنۃ
و الینا ترجعون-و اذا رآک الذین کفروا ان یتخذونک الا ھزوا-
ا ھذا الذی یذکر آلھتکم و ھم بذکر الرحمن ھم کافرون -

(۳۶-۳۳ : ۲۱)

ترجمہ: اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا اور یہ سب کچھ یعنی سورج اور چاند اور ستارے آسمان میں اس طرح چلتے ہیں گویا تیر رہے ہیں - اور اسے پیغمبر ! ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا - بھلا اگر تم مر جاو تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے؟

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Thursday, January 23, 1997

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at eleven in the morning with Mr. Chairman (Mr. Wasim Sajjad) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

بسم اللہ الرحمن الرحیم

و ھو الذی خلق اللیل والنھار والشمس والقمر کل فی فلک
یسبحون- و ما جعلنا لبشر من قبلک الخلد ا فان مت ھم
الخالدون- کل نفس ذائقۃ الموت و نبلوکم بالشر و الخیر فتنۃ
و الینا ترجعون-و اذا رآک الذین کفروا ان یتخذونک الا ھزوا-
ا ھذا الذی یذکر آلھتکم و ھم بذکر الرحمن ھم کافرون -

(۲۱ : ۳۳-۳۶)

ترجمہ: اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا اور یہ سب کچھ یعنی سورج اور چاند اور ستارے آسمان میں اس طرح چلتے ہیں گویا تیر رہے ہیں - اور اے پیغمبر ! ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا - بھلا اگر تم مر جاو تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے؟

بلکہ ہر متنفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے ۔ اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں مبتلا کر کے آزمائش کرتے ہیں اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے ۔اور جب کافر تم کو دیکھتے ہیں تو تم سے استہزاء کرتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر برائی سے کیا کرتا ہے حالانکہ وہ خود رحمان کے نام سے منکر ہیں ۔

FATEHA

جناب چیئرمین۔ جی جناب محمد افضل خان صاحب۔

جناب محمد افضل خان۔ اس ہاؤس کے ایک محترم ممبر میر افضل خان صاحب، جو سینیٹر تھے وفات پا گئے ہیں۔ میر افضل خان صاحب صرف ممبر ہی نہیں تھے بلکہ وہ اس پاکستان کی سیاست میں کافی فعال رہے ہیں اور ان کا اپنا ایک رول رہا ہے۔ خاص کر وہ ہمارے صوبے میں نگران وزیر اعلی بھی رہے اور اس کے بعد منتخب وزیر اعلی بھی رہے تو میری درخواست ہے کہ ان کے حق میں سب سے پہلے دعا کی جائے۔

ADJOURNMENT MOTION

جناب چیئرمین۔ میرے خیال میں کوئی Resolution غالباً move کرنا چاہ رہے ہیں۔ راجہ صاحب آپ move کریں گے ؟ جی Resolution پھر move کردیں۔

راجہ محمد ظفر الحق۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

This House expresses its deep sorrow and grief over the sad demise of Senator, Mir Afzal Khan. He was a distinguished politician, a seasoned parliamentarian and a prominent industrialist of the country. He had the rare distinction of being elected to both the Houses of the Parliament and also to the Provincial Assembly of N.W.F.P. He was elected to the Senate three times and was a member of the Senate having been elected in 1994 for a six-year term.

Mir Afzal Khan served the people and the country as a parliamentarian,

as a Federal Minister and as a Chief Minister of his Province. In all these capacities he discharged his responsibilities with sincerity, dignity and commitment. His services for the people and the country will be long remembered.

We pray to Almighty Allah to shower His infinite blessings on the departed soul. May he rest in peace.

A copy of this Resolution may be sent to the bereaved family and today's sitting of the Senate may be adjourned in memory of the late Senator.

جناب چیئرمین۔ کچھ کہنا چاہیں گے آپ لوگ۔ جی جناب شہزاد گل صاحب۔

جناب شہزاد گل۔ جناب والا! جو Resolution راجہ صاحب نے پیش کی ہے اس کی تائید کرتے ہوئے میں میر افضل خان کے متعلق یہ گزارش کروں گا ہاؤس کے سامنے کہ میر افضل خان نہ صرف صوبہ پختون خواہ کے بلکہ ملکی سطح پر ایک منجھے اور آزمودہ سیاستدان تھے ۔ وہ پہلی بار 1962ء میں مغربی پاکستان اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے اور پھر 1964ء میں مغربی پاکستان اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔ جناب والا! اپنے اس سیاسی دور میں انہوں نے مغربی پاکستان کی سطح پر نہ صرف اپنے صوبہ بلکہ ملکی سطح پر بھی کارہائے نمایاں انجام دیئے تھے اور ان کی کارکردگی اسمبلی کے اندر ابھی تک یاد کی جاتی ہے۔ اس کے بعد جناب والا! پھر وہ 1973ء میں پہلی سینٹ کے ممبر منتخب ہوئے اور پھر as a Senator وہ اس وقت کی حکومت یعنی بھٹو صاحب کی حکومت میں وزیر تجارت مرکزی سطح پر مقرر ہوئے اور اس میں انہوں نے کافی تعمیری کام کیا اور ملکی معیشت میں استحکام لانے کے لئے انہوں نے اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا تھا۔ پھر 1977ء میں جناب والا! میر افضل خان نے قومی اسمبلی کے لئے الیکشن لڑا اور پھر مردان کی سیٹ پر وہ کامیاب ہوئے۔ اس کے بعد مارشل لاء کے دور میں وہ سیاست سے کنارہ کش ہو گئے تھے خرابی صحت کی بنا پر۔ لیکن پھر اس کے بعد یعنی مارشل لاء کے بعد وہ دوبارہ سیاست میں آئے، حالانکہ وہ کافی بیمار تھے اور ان کے دو بائی پاس آپریشن بھی ہوئے تھے۔ وہ مختلف نوعیت کی بیماریوں میں مبتلا تھے۔ لیکن پھر صحت یاب ہونے کے بعد 993ء میں سینٹ

کے ممبر منتخب ہوئے اور ابھی تک وہ سینٹ کے ممبر تھے کیونکہ ان کی معیاد ابھی باقی تھی اور وہ سینیٹر تھے۔ حال ہی میں انہوں نے عوامی نیشنل پارٹی میں شمولیت اختیار کی تھی اور وہ صوبائی اسمبلی کے پی ایف ۔19 اور پی ایف 20 کے دو حلقوں سے امیدوار تھے ۔ اس وقت وہ بھرپور طریقے سے اپنی انتخابی مہم چلا رہے تھے۔ یہ امید کی جا رہی تھی کہ ان دونوں حلقوں سے ان کی جیت یقینی ہے۔

اس کے علاوہ وہ صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ رہے اور وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے انہوں کافی ترقیاتی کام کئے ۔ان کے دور میں جو Indus Water Accord ہوا ہے ' یہ ان کے دور کا ایک تاریخ ساز کارنامہ ہے کیونکہ Indus Basin Treaty کے بعد یہ Indus Water Accord کسی بھی حکومت نے پہلی دفعہ کیا تھا ۔ یہ ان کی قابلیت ہی تھی کہ انہوں نے یہ Water Accord کیا۔ پھر نواز شریف کے دور حکومت میں انہی کی کوششوں سے پہلی بار N.F.C Award ملکی سطح پر ہوا۔ اس سے صوبہ سرحد (صوبہ پختون خواہ) میں خصوصاً ترقی کے مختلف راستے کھل گئے ۔ ان کی سابقہ خدمات کے پیش نظر اب بھی امید کی جا رہی تھی کہ کامیابی کے بعد عوامی نیشنل پارٹی اورمسلم لیگ کے اتحاد کے باعث وہ صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ ہوتے۔ یہ اللہ تعالیٰ کو منظور نہیں تھا۔ بہرحال ان کی شخصیت ہر لحاظ سے ایک تعمیری شخصیت تھی ۔ وہ ایک شریف انسان تھے۔ کارخانہ دار تھے اور لینڈ لارڈ بھی تھے۔ لوگوں کے ساتھ مل کر ہر سطح پر بھلائی کے کاموں میں حصہ لیتے تھے۔ ان کی وفات سے صوبہ سرحد کے عوام ایک قابل شخصیت اور ایک سیاست دان سے محروم ہو گئے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

جناب چیئرمین۔ جناب سرتاج عزیز صاحب ۔

Mr. Sartaj Aziz: Mr. Chairman, in supporting this Resolution, I would also like to place on record my deep and profound sorrow at this demise of such an illustrious politician of our country. As just mentioned Mir Afzal Khan played a very major role in our political history by holding offices in many assemblies, Provincial Government and Federal Governments. His impact on the political life of

the country wherever he was, was quite profound and quite important. I had knownhim personally for almost four decades, but when I joined the Ministry of Agriculture in 1984-85, my introduction with him increased and particularly during the negotiation of the NFC and the Water Accord I found him to be most reasonable, very aware of basic issues and very very constructive. Mir Afzal Khan was a soft spoken person but above all he was an extremely good and steadfast friend, whichever friendship he made he carried them to the end and those people who were his friends remained loyal to him no matter which side of the party they were. His general feeling and contribution to business opportunities in NWFP will also be remembered because he was himself from the business background and he played a very important and uplifting role in the industrial sector in NWFP. In him, we have lost a very good colleague and the country I think has lost a very wise and mature politician, therefore, I would like to pray for his departed soul and hope that his descendant particularly his nephew will be able to fill the political space vacated by him, by playing a very important and constructive role in the politics of the province. With these words I again support the Resolution and recommend its adoption.

جناب چیئرمین۔ جناب مسعود کوثر صاحب۔

سید مسعود کوثر۔ شکریہ جناب چیئرمین! میر افضل خان کا تعلق بھی اسی صوبے سے تھا جس صوبے سے میں تعلق رکھتا ہوں اور ہمارے ہاں ویسے بھی یہ روایت ہے باوجود سیاسی اختلافات کے، باوجود مختلف سیاسی مکاتب فکر کے، سماجی طور پر ہم ایک دوسرے سے تعلق بھی رکھتے ہیں اور میر افضل خان کی شخصیت بھی ایک ایسی ہی مثال تھی۔ جن کے ساتھ باوجود سیاسی اختلافات کے دوستانہ تعلقات بھی تھے۔ جناب چیئرمین! ایسے موقعوں پر ایسی باتیں کی جاتی ہیں جو non-controversial ہوں۔ اب پتہ نہیں کہ وہ کامیاب ہوتے ہیں یا نہیں ہوتے ہیں۔ وہ وزیر

اعلیٰ بنتے ہیں یا نہیں بنتے ، لیکن ایک بات ضرور ہے کہ آج اس معزز ایوان کا ایک انتہائی قابل احترام رکن ہمارے ساتھ موجود نہیں ہے ۔ جب وہ وزیر اعلیٰ تھے تو اس زمانے میں ہم اپوزیشن کے ایم پی اے تھے اور میں یہاں یقیناً یہ بات کہنا چاہوں گا کہ جس انداز سے انہوں نے اپوزیشن کو عزت دی اور اس کے ساتھ انہوں نے جو تعلق رکھا میں یہ سمجھتا ہوں وہ بھی ہمارے صوبہ سرحد کی اسمبلی کا ایک طرہ امتیاز ہے اور ہم محسوس کرتے ہیں کہ میر افضل خان کی موت سے بہت سے لوگ ایک اچھے دوست سے محروم ہوئے ہیں۔سیاست میں ان کا ایک منفرد کردار تھا۔وہ سیاسی پارٹیاں join نہیں کرتے تھے۔سیاسی پارٹیاں ان کو join کرتی تھیں۔ اللہ ان کو جوار رحمت میں جگہ دے۔شکریہ۔

جناب چیئرمین۔جناب خلیل الرحمن صاحب ۔

جناب خلیل الرحمن۔ شکریہ جناب چیئرمین صاحب! چیئرمین صاحب ، عصمت چغتائی جو ہے وہ عظیم بیگ چغتائی کی بہن ہے and when Ismat Chughtai died , she wrote a fantastic افسانہ جس کا نام تھا "دوزخی"

I wish that I could either write or I could say what she had written about her brother when he had died. Sir, Mir Afzal was a very personal friend of mine. A lot has been said about his political career in all that. But I would like to throw some light on his person, as what Mir Afzal was and what Mir Afzal is actually. Sir, you know that I did not want to go to his funeral even, because I had been with him a week earlier, spend the whole day and I just did not want to see him dead. I thought, he had gone abroad , but it was your kindness that I went with you and went to the Janaza. Sir, Mir. Afzal was like a phantom in my life and he was a total enigma in the eyes of the rest of the people. To a great extent, he was a misunderstood person. His theory was that don't call me, we will call you. But at the same time as somebody said he was soft spoken. Yes, he was soft spoken. But he certainly had a will of steel. He never committed. He avoided to being

committed let us say at every stage but once a day he saw to it that what he has committed for, shall be done. Politically, his politics or his mode of politics was totally different from the others. He had a clear thinking and even the most complex problem on which I thought was very complex and I had great reasons and I presented to him. He look at me

اور کہتا تھا کہ تم بڑے سادہ آدمی ہو when Mir Afzal said آپ سادہ آدمی ہیں تو اس کامطلب یہ ہوتا تھا کہ تم بہت ہی بڑے بیوقوف ہو۔

This was his way of saying it. He was a kind of man that who could under play even the greatest of events and over play even the smallest settlements. And I feel that with his going, a colourful character, out of politics, out of social circle, out of business, out of industry is gone. And I hope that his soul and he lives inrest in the other world that as he wanted to live here. Thank you very much.

Mr. Chairman: Yes, Mr. Saeed Qadir.

Lt. Gen. (Retd.) Saeed Qadir: Thank you, Mr. Chairman! Mr. Chairman, I join other colleagues on this sad day when we have lost a very noble, true and a sound politician. He was a member of the Senate and was with us for a short time. But I had the opportunity of knowing him for almost a decade. He was a patriot of number one category. As an industrialist he did a lot for his province and for Pakistan and as a Chief Minister of the NWFP the development of the Frontier Province was closest to his heart. On numerous occasions he sought my advice how to revive the industrial potential of the Frontier Province. He was a man of honour and integrity. He was one of those industrialists who did not allow to clash of their official duties with that of their business interests.

In him we have lost a man outstanding not only for the province but for

the country. As pointed out by Commander Khalil, he was a steadfast friend and once he demonstrated his friendship for you he never backed out of that and I will remember him for a long long time and I pray that his soul may rest in peace and his family may have the courage to bear the loss. Thank you Mr. Chairman.

جناب چیئرمین۔طارق چوہدری صاحب ۔

جناب محمد طارق چوہدری۔ شکریہ جناب چیئرمین! میں اس resolution کی support کرتا ہوں۔ جناب چیئرمین! یہ میرے ساتھ جناب میرافضل صاحب کی کرسی ہے جو اب ہمیشہ کے لئے خالی ہوگئی ۔ میرصاحب نے 35 سال پہلے پارلیمانی زندگی شروع کی اور آخر میں وہ ہمارے اس معزز ایوان کے رکن تھے اور صوبہ سرحد سے آئندہ اسمبلی کے الیکشن لڑتے ہوئے وہ اس جہان فانی سے رخصت ہوئے ۔ میرصاحب پروقار ، معزز ، نرم گفتار اور شرمیلے سیاستدان تھے مگر پختہ کار ، انہوں نے اپنی سیاسی زندگی اور اپنی کاروباری زندگی میں ایسا توازن برقرار رکھا کہ ایک کو دوسرے کے ساتھ خلط ملط نہیں کیا۔ جو آجکل ہمارے سیاستدان عموماً کر گزرتے ہیں۔ یہی میر صاحب کی بڑائی تھی کہ انہوں نے اپنی پارلیمانی زندگی کو ،اپنے اعلیٰ عہدوں کو اپنی اچھی پوزیشن کو کبھی بھی اپنے ذاتی منافع، یعنی اپنے ذاتی منفعت کے لئے استعمال نہیں کیا۔ اتنی طویل سیاسی زندگی اور اتنے اعلیٰ عہدوں پرمسلسل رہنے کے باوجود ان کے اوپر کوئی الزام عائد نہیں کیا جا سکا۔ صاف ستھرے ، سمجھدار ، پڑھے لکھے اور مہذب سیاستدان سے ہم محروم ہو گئے ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پاکستان کو ان کے متبادل ایسے ہی صاف ستھرے کردار کے لوگ عطا کرے ۔ آمین ۔

جناب چیئرمین۔جی سیف اللہ پراچہ صاحب ۔

جناب سیف اللہ خان پراچہ ۔جناب چیئرمین! میں بھی اس resolution کی بھرپور حمایت کرتا ہوں ۔ ان کے متعلق ، ان کی سیاسی زندگی کے متعلق ، ان کے ذاتی کردار کے متعلق ،تفصیل سے بات ہو چکی ہے ۔ میں ان کو 52 سال کے زائد عرصہ سے جانتا تھا ۔ جب ہم دونوں سکول میں تھے ایچی سن چیف کالج میں تھے۔ اور یہ پہلو بھی یہاں بیان کرنا ضروری ہے کہ اپنے طالب علمی کے دور میں بھی وہ بہت ہی ذہین اور ہر لحاظ سے ایک outstanding

landed personality تھے۔ ہاؤس میں وہ perfect بھی رہے اور پاکستان بننے کے ساتھ ایک class سے بزنس کلاس میں جو ٹرانسفرمیشن ہوئی ہے خاص طور پر صوبہ سرحد میں' اس میں ان کا بڑا رول رہا ہے اس کے متعلق یہاں پر ذکر بھی کیا گیا ہے اور سرحد کے بطور چیف منسٹر انہوں نے جو کام کئیے ہیں اس کے متعلق بھی ذکر ہوا ہے تو میں اس ہاؤس کی وساطت سے ان کے بھائی عزیزالرحمٰن صاحب اور ان کے قریبی رشتہ داروں کو اپنی طرف سے اور آپ کی طرف سے افسوس پیش کرتا ہوں اور ان چند الفاظ کے ساتھ اس قرار داد کی پرزور حمایت کرتا ہوں۔

جناب چیئرمین ۔ ڈاکٹر ریحان صاحب ۔

ڈاکٹر محمد ریحان۔ جناب والا! میر افضل خان کے بارے میں جو قرارداد پیش کی گئی ہے اور جن شاندار الفاظ میں میرے ساتھیوں اور بھائیوں نے ان کو خراج عقیدت پیش کیا ہے ۔ میں اس میں برابر شریک ہوں جناب والا! ان کی سیاسی زندگی ' ان کے ذاتی اخلاق' ذاتی اوصاف کا جو ذکر کیا گیا ہے وہ بے شک قابل داد ہے اور اسے طویل عرصے تک یاد رکھا جائے گا۔ جناب والا! اس کے علاوہ جو میں ایک بات عرض کروں گا وہ یہ ہے کہ مرحوم مخیر انسان تھے جناب والا! مردان میں جو نیا سول ہسپتا ل تعمیر ہوا ہے انہوں نے اس پر اپنی جیب سے کروڑوں روپیہ خرچ کیا ہے ۔ ہم اکثر باتیں کرتے ہیں کہ جی اس ملک میں ایسے لوگوں کی کمی ہے اور حقیقت بھی ہے لیکن میر افضل خان نے یہ ثابت کر دیا ہے اپنی ذاتی مثال سے نہ صرف یہ ہسپتال بلکہ جناب والا! کئی اور فلاحی ادارے تھے جن کی وہ مدد کرتے تھے کئی deserving students تھے جن کو وہ وظائف دیا کرتے تھے اس کے علاوہ جناب والا! انہوں نے بے گھر لوگوں میں اپنی ذاتی اراضی سے چھوٹے چھوٹے قطعات بنا کر ان کو مفت مکان بنانے کے لئے دئیے ہیں یہ آج کل کے زمانے میں خصوصاً اپنے ملک میں ایسے کارنامے بہت کم ہیں ' جو اس انسان نے کئیے ہیں یقیناً وہ بہت شاندار ریکارڈ ہے اس کا اور اس کے ساتھ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو ذاتی اوصاف اور نیک کاموں کی وجہ سے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے ۔

جناب چیئرمین۔ صادق اعوان صاحب۔

Mr. Sadiq Nawaz Awan: May I be allowed to take this opportunity

to pay tribute to a very great man who has left his mark on the history of Pakistan. I would like to associate myself with whatever has been said in support of this resolution. I share the grief with the House and I would like to join in the condolence to his family. Now this is a sad occasion but it highlights a few things which I think are important for us to note at this time in this House.

First is that there comes a time when the good that you have done will be remembered. It will be remembered at the highest national level. Your deeds will inspire the younger generation and your performance in life whatever you have done will leave many lessons to the nation. It is important for us to remember these things because there comes a time when one has to realise that there is need in forums like this in your national sphere to sometime rise above some petty interests and have the larger interest in mind.

This is a time when we are going to elections and because we are going to the elections I think this is time when it should be remembered that people should vote for those who are capable of doing good things, for those who have not only got the capability but who have got the motivation and who will leave a good record behind because remember ! there will come a time when you are going to be remembered and also, at this time, I want to say that the nation should remember and should pay homage and respect to those people who have had a great support from the electorate. This is the time when the electorate should know that if they send some people by giving their support that they will rise to high offices in the country and therefore, their responsibility is great. We should remember that casting a vote is an act of high responsibility. It will get the people into high offices. They will rise by virtue of the vote they have got to high positions. And we should remember that there will come a time like this when their

performance, when their deeds will be analysed. They will be rememberd if they have done good and they will get the kind of tribute, we are paying today. Thank you.

جناب چیئرمین۔جی جناب عبدالرحیم مندوخیل صاحب۔

جناب عبدالرحیم خان مندوخیل۔ جناب والا! میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے مرحوم میر افضل خان کی تعزیتی قرارداد پر مجھے اپنی معروضات پیش کرنے کا موقع دیا۔ جناب چیئرمین! میں اس تعزیتی قرارداد کی حمایت کرتا ہوں اور جس حد تک سیاسی فکر، سیاست یا دوسرے معاملات ہیں۔ میں قریب سے اپنے محترم ساتھی کو تو زیادہ نہیں جانتا بہرصورت ہمارے ساتھی، ملک کے ایک سیاستدان فوت ہو چکے ہیں۔ میں اس قرارداد کی حمایت کرتا ہوں، ان کے لئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

Mr. Chairman: Mr. Javed Jabbar.

Mr. Javed Jabbar: Thank you Mr. Chairman, for permitting me to join with the distinguished members of the Senate and alongwith my coleagues in government in supporting the resolution and in expressing one's heart felt condolence at the passing of Senator, Mir Afzal Khan. Mr. Chairman, each such loss really represents the reaching and the passing of a milestone, because each such passing away is also a very humbling moment. And as the body politic of the country becomes denuded of figures that respresent the wisdom and the accumulated experience of several decades , one realises the need for a new generation to come to take with confidence, competence and integrity, the trust and the heritage that people such as Mir Afzal Khan have left behind them. Sir, in addition to being an emiment political leader of the country, associated with many crucial stages of the country's development, his particular services to his

own province in making the North West Frontier Province, a very unusual example of a province, otherwise limited in certain resources but able to provide a wide variety of infrastructural services to the people with a notable degree of efficiency and standards of public accountability which are not otherwise, easily found in other provinces.

As a member of the Senate Mr. Chairman, Mir Afzal Khan also contributed to the establishment and the strengthening the parliamentary traditions in Pakistan. And this contribution to the process of institution building was a very significant part of his career because he did it while remaining full bloodedly in the political process and yet being a politician with a marked difference in approach. Not given to unusually voluble or excessive articulation but doing it with great restraint and dignity. And this dignity, Mr. Chairman in turn reflects the special quality of quietude which came across in his personality whether it was a great restraint that he used to show by his presence in the Senate or his presence in general politics. One was struck by his extraordinary dignity and self restraint with which he conducted himself. And two other facets sir, were his contribution to the corporate sector. It is unusual for people to be able to retain certain values and norms while remaining in the dust and heat of business and goes to his special credit that he maintained that dignity through his cooperate conduct and also sir, he belongs to a very eminent family which has contributed greatly, whether it is through his sister or through other members of his family to the traditions and the values of our country. I, therefore, join the moving of this resolution and fully support its adoption. Thank you, sir.

Mr. Chairman: Anybody esle? No.

تو ساجد میر صاحب آپ فاتحہ کروا دیں مہربانی ہو گی - دعا کر لیں -

(اس مرحلے پر فاتحہ خوانی کی گئی)

Mr. Chairman: Now I will put the resolution moved by Raja Zafar-ul-Haq to the vote of the House.

There is no objection to the resolution, therefore, the resolution is adopted. There are some questions today, they are just three questions

وہ آج تو نہیں ہوں گے تو میرا خیال ہے اس کو پھر.

(The resolution was adopted)

If the House agrees, the next working day which ever it is, they will be taken up on that day.

PANEL OF PRESIDING OFFICERS

Mr. Chairman: In exercise of rule 14 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988, the following is the panel of Presiding Officers for this session of the Senate:

1. Lt. Gen. (Retd.) Saeed Qadir.
2. Syed Masood Kausar.
3. Brig. (Retd.) Muhammad Hayat.

Now the House is to be adjourned.

کس تاریخ کو کرنا ہے جی، کیا کرنا ہے؟

راجہ محمد ظفرالحق۔ اتوار کو رکھیں جناب۔

جناب چیئرمین۔ اتوار کو۔رضا ربانی صاحب آپ۔

جناب رضا ربانی۔ ہفتہ کو رکھیں جناب چیئرمین۔

جناب چیئرمین۔ آپ ہفتہ کہتے ہیں تو آپ کا کیا خیال ہے جی جاوید جبار صاحب۔

Mr. Javed Jabbar: Unfortunately most members of the Government have unavoidable commitments for Saturday and because it is a tradition for the House not to normally meet on a Saturday, we can meet on Sunday, sir.

Mr. Chairman: O.K., so the House is adjourned to meet on Sunday at 10 O' clock in the morning.

[The House then adjourned to meet again at 10.00 a.m. on Sunday the 26th January, 1997].